Global Journal of Management, Social Sciences and Humanities
Vol 3 (4) Oct-Dec, 2017 pp.336-351.
SSN 2520-7113 (Print), ISSN 2520-7121 (Online)
www.gjmsweb.com.editor@gjmsweb.com

صوفی عبدالحمید سواتی کی علمی خدمات کا جائزہ

اسماء نور[1]، پروفیسر ڈاکٹر عبدالغفور اعوان[2]

ABSTRACT-Sufi Abdul Hameed Sawati was a great religious scholar. He was born in 1917 in District Mansehra of Hazara Division,Pakistan. He got his education in different renowned religious educational institutions of Sub-continent. After completing his education, he laid the foundation of a religious institution at Jamia Mosque Noor in Disctrict Gujranwala-Pakistan where he delivered lectures to thousands of pupils on Islamic Jurisprudence, interpretation of Holy Quran and Sunnah. He carrid our tremendous research on different topics of the Holy Quran and Ahadis. He was the authors of many books that include "Lecture of understanding Quran") 120 volume(, "lectures on Ahadis")4 volumes(, "Sermons of Sawati")6 volume(, interpretation of "Shumail-i-Tarimzi", etc. He performed religious services for about 50 years and devouted himself for teaching and research. He dessiminated knowlege among thousands of his followers, who are doing the same job not only in Pakistan but also in other ocuntries. He was a moderate scholar He will be . remembered for his valuable services in the field of Islamic learning.

Key words: Religous services, Knowledge, understanding Holy Quran
Type of study: Original Research Paper
Paper received: 18.07.2017
pqper accepted: 30.8.2017
Online published: 01.10.2017

1M.Phil Scholar, Department of Islamic Studies, Institute of Southern Punjab,Multan
2Dean, Faculty of Management and Social Sciences, Institute of Southern Punjab,Multan-Pakistan-ghafoor70@yahoo.com.. Cell # +923236015051

Global Journal of Management, Social Sciences and Humanities
Vol 3 (4) Oct-Dec, 2017 pp.336-351.
SSN 2520-7113 (Print), ISSN 2520-7121 (Online)
www.gjmsweb.com.editor@gjmsweb.com

تعارف:صوفی عبدالحمید سواتی

ماہنامہ نصرۃ العلوم میں تذکرہ مفسر قرآن کے نام سے ایک مضمون قلمبند کیا گیا ہے جسمیں مولانا فیاض خان سواتی صوفی عبدالحمید سواتی کے خاندانی پس منظر کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ شاہراہ ریشم کے کنارے ایک بلند و بالا اور قدرتی دلکش مناظر سے مالا مال سرسبز و شاداب پہاڑکی چوٹی پر ایک چھوٹا سا گاؤں (چیڑاں ڈھکی) کے نام سے یاد کیا جا تا ہے جو کڑ منگ بالا کے اطراف و مضافات میں واقع ہے اور شنکیاری سے بٹل جاتے ہوئے راستہ میں پڑتا ہے اسی پہاڑ کی چوٹی پر موجود چیڑاں ڈھکی گاؤں میں مولوی گل داد خان سواتی اپنے اہل و عیال کے ساتھ خوش و خرم زندگی بسر کررہے تھے نور احمد خان حضرت صوفی صاحب کے والد گرامی تھے بختاور بیگم حضرت صوفی صاحب کی حقیقی والدہ تھیں۔نور احمد خان کو اللہ تعالیٰ نے دو بیٹوں ا ور دو بیٹیوں سے نوازا ۔صوفی صاحب کی ولادت 1917کو ہزارہ ڈویژن ضلع مانسہرہ کے ایک دیہات نزد کڑمنگ بالا چیڑاں ڈھکی میں ہوئی ۔آپ کا نام عبدالحمید والد محترم کا نام نور احمد خان ا ور دادا کا نام گل احمد خان قوم سواتی (پٹھان) ہے۔ صوفی صاحب نے ابتدائی تعلیم ملک پور مانسہرہ اور بغہ میں شیر اسلام مولانا غلام غوث ہزاروی کے مدرسہ میں حاصل کی اور بٹل کے قریب علاقہ کھکھو میں آپ نے مولوی محمد عیسیٰ صاحب سے قرآن کریم پڑھا۔ بچپن ہی میں والدین کا سایہ سر سے اٹھ گیا اور آپ نے اپنے برادر بزرگ امام اہلِ سنت شیخ الحدیث مولانا سرفراز خان صفدر صاحب کے ہمراہ حصول علم دین کیلئے مختلف دینی درسگاہوں میں وقت کے معروف اہلِ علم سے استفادہ کیا ۔چنانچہ آپ نے میراں شاہ محلہ لاہور میں علم صرف پڑھی۔ اسکے بعد ڈالہ سندھواں ضلع سیالکوٹ میں ا بتدائی کتب صرف بہائی، میزان الصرف، نحومیر وغیرہ پڑھیں۔ بعدازاں سرگودھا تشریف لے گیے یہاں کچھ عرصہ تعلیم حاصل کی پھر جہانیاں منڈی میں حضرت مولانا حافظ قاری غلام محمد صاحب سے قطبی شرح جامی، مقامات وغیرہ پڑھیں۔ 1938ء کے آخر میں استاذ العلماء شیخ الحدیث مولانا عبدالقدیر صاحب مدرسہ انوارالعلوم گوجرانوالہ میں تحصیل علم کرتے رہے۔ 1940ء مطابق 1321ء میں آ پ نے درس نظامی مکمل کرکے سند فراغت حاصل کی۔ دارالعلوم سے فراغت کے بعد دارالمبلغین لکھنؤ میں امام اہل سنت رئیس المناظرین مولانا عبدالشکور فاروقی لکھنوی سے تقابل ادیان کی تعلیم حاصل کی اور فن مناظرہ سیکھا۔ بعدازاں آپ نے نظامیہ طبیہ کا لج حیدرآباد (دکن) میں علم طب چار سالہ کورس کیا اور کالج میں چاروں سال فرسٹ پوزیشن حاصل کی ۔اور فراغت کے بعد کچھ عرصہ تک طب کے ذریعے عوام کی خدمت کی۔آ پ نے ہندو پاک کے متعدد علمائے کرام سے تعلیم حاصل کی۔ جن میں چند مشہور شخصیات کے نا م مندرجہ ذیل ہیں۔

Global Journal of Management, Social Sciences and Humanities
Vol 3 (4) Oct-Dec, 2017 pp.336-351.
SSN 2520-7113 (Print), ISSN 2520-7121 (Online)
www.gjmsweb.com.editor@gjmsweb.com

مولانا سیدحسین احمد مدنی، مولانااعزاز علی صاحب، مولانا عبدالشکور فاروقی لکھنوی، مولانا محمد ابراہیم بلیاوی، مولانا مفتی محمد شفیع دیوبندی، مولانا محمد ادریس کاندھلوی، مولانا محمد عبداللہ درخواستی، مولانا عبدالقدیر صاحب، مولانا مفتی عبدالواحد صاحب، گوجرانوالہ، آپ کو مولانا اشرف علی تھانوی سے بھی شرف ملاقات حاصل ہے ۔ آپ نے 1952ء میں چھوٹی سی کچی مسجد کی بنیاد رکھی پھر 1960کے بعد موجودہ بڑی مسجد کی بنیاد بھی رکھی۔ اس مسجد کے ساتھ ہی آپ نے مدرسہ بھی بنایا۔ جہاں طلباء ا ور طالبات کو دینی تعلیم دی جاتی ہے ۔ تاسیس مدرسہ کے بعدہی آپ نے تدریس شروع کی اور درس نظامی میں شامل بیشتر علم و فنون کی تدریس فرماتے رہے بالخصوص حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی مشہور کتاب حجۃ اللہ البالغہ کا تقریباً بتیس مرتبہ دیا۔ حدیث میں آپ نے بخاری شریف مکمل پڑھائی اور تقریباً 50مرتبہ علم شمائل ترمذی، 8مرتبہ طحاوی اور موطا امام مالک موطا امام محمد سنن نسائی سنن ابن ماجہ کا تقریباً 7 ، 7 مرتبہ درس دیا۔ آپ نمازِ فجر کے بعد ہفتہ میں چار دن درس قرآن دیتے رہے جو باوجود علمی ہونے کے نہایت سادہ ہوتا تھا اس میں کسی پر کوئی تعن و تشنیع نہ ہوتی تھی آ پ کے اس درس کی بہت شہرت تھی شہر کے اطراف سے لوگ یہ درس سننے کیلئے آتے تھے۔اڑتیس سال تک لگاتار درس کا سلسلہ جاری رہا پھر علالت کی وجہ سے یہ سلسلہ بند ہوگیا آپ ایک بہترین مدرس اور عمدہ خطیب ہونے کے ساتھ ساتھ صاحب تصانیف کثیرہ بھی ہیں۔ انتظامی امور کی مصروفیات کے باوجود آپکے قلم سے ایسی فقید المثال تصانیف منظر عام پر آئیں جو بلاشبہ امت محمد یہ کیلئے ایک گراں قدر علمی ذخیرہ ہیں۔ آپ کی چند مشہور تصانیف مندرجہ ذیل ہیں۔ معالم ا لعرفان فی دروس القرآن، (120جلدیں) دروس الحدیث (مسند احمد) (4جلدیں) خطبات سواتی (6جلدیں) شرح شمائل ترمذی (2جلدیں) شرح ابن ماجہ (1جلد) شرح ترمذی ابواب البیوع (1جلد)مباحث کتاب الایمان مع تسہیل و توضع مقدمہ صحیح مسلم ، ترجمہ قرآن کریم (1جلد) مختصر ترین اور جامع اذکار درودشریف ، مقالات سواتی، آپ مسلسل 50سال تک جامعہ مسجد نور کی خطابت کے فرائض ادا کرتے رہے اور جمعۃ المبارک کے دن سب سے بڑا اجتماع جامع مسجد نور میں ہی ہوتا تھا۔ خطبہ شروع ہونے سے قبل ہی لوگ ایک کثیر تعداد میں آپ کا خطاب سننے کیلئے انتظار میں بیٹھ جاتے آپ ایک بے باک و حق وگو خطیب تھے ۔ عبدالحمید خان بن نورحمد خان بن گل احمد خان بن گل داد خان مند راوی یوسف زئی سواتی والدین نے آپ کانام عبدالحمید خان رکھا تھا ۔پٹھانوں کی یوسف زئی برادری گوتھ مند راوی سے تعلق رکھتے تھے ۔جنھیں سواتی بھی کہا جاتا ہے ۔ ابو الفیاض آپ کی کنیت اور اختر آپ کا تخلص تھا ۔ اختر تخلص انھوں نے خود رکھا تھا۔ صوفی صاحب کے لقب سے آپ معروف تھے اور یہ لقب اتنا مشہور ہوگیا تھا کہ بہت سے

Global Journal of Management, Social Sciences and Humanities
Vol 3 (4) Oct-Dec, 2017 pp.336-351.
SSN 2520-7113 (Print), ISSN 2520-7121 (Online)
www.gjmsweb.com.editor@gjmsweb.com

حضرات خصوصاً گوجرانوالہ کے لوگ آپ کے اصل نام سے وقف ہی نہ تھے ۔صوفی صاحب لقب کی وجہ تسمیہ میں لوگ بہت کچھ کہتے اور لکھتے رہتے ہیں گووہ تمام وجوہات معنوی لحاظ سے آپ پر صادق آتی تھیں ۔بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ آ پ مدرسہ و مسجد کی چار دیواری سے باہر نہیں جاتے تھے ۔اس لئے انہیں صوفی کہا جاتا تھا اور بعض کا خیال ہے کہ آپ کم گو تھے اور تصوف میں کمال رکھتے تھے ۔اس لئے آپ کو صوفی کہا جاتا تھا۔
حضرت صوفی صاحب کی جب ولادت ہوئی تو اس زمانہ میں تاریخ ولادت وغیرہ لکھنے کا زیادہ رواج نہ تھا زبانی یاداشت پر ہی زیادہ ترمدار ہوتا ویسے آپ کے والدین ناخواندہ تھے ۔اس لئے آپ کی تاریخ ولادت کے بارے میں کوئی حتمی بات نہیں ہے البتہ حضرت صوفی صاحب نے اپنی ذاتی ڈائری میں اپنی تاریخ ولادت کے بارے میں یہ الفاظ درج فر مائے ہیں میری پیدائش بقول چچا زمان خان صاحب 1917 ؁ء کے لگ بھگ ہوئی ہے ۔اور یہ سن ھجری کے لحاظ سے 1335 ؁ء بنتا ہے ۔صوبہ سرحد ضلع ہزارہ موجود ضلع مانسہرہ کے علاقہ کونش کے مقام چیڑاں ڈھکی مضافات کڑمنگ بالا میں آپکی ولادت ہوئی یہ جگہ شنکیاری سے بٹل جاتے ہوئے شاہراہ ریشم پر تقریباً سولہ کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے اور اب بے آباد ہوچکی ہے البتہ وہاں ایک بہت بڑا پولٹری فارم بنا ہوا ہے ۔فیاض خان سواتی کہتے ہیں کہ 1999 ؁ء میں حضرت والد ماجد کے ہمراہ ہم نے ان تمام مقامات کو دیکھا تھا۔ آپ نے 1941 ؁ء میں دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا ۔داخلہ کا امتحان حضرت مولانا محمد ابراہیم بلیاوی نے لیا ۔ انھوں نے شرح عقائد ،ہدایہ اخیرین اور مشکوۃ شریف کا امتحان لیا ۔ اسکے بعد مشرق کے عظیم جامعہ (دارالعلوم دیوبند) میں حدیث پڑھنے کے لئے گئے وہاں استاد الجلیل افقیہ شیخ الادب مولانا محمد اعزاز علی سے سنن ابی داؤد ،شمائل ترمذی اور ترمذی شریف جلد ثانی پڑھی ۔
دارالعلوم دیوبند سے فراغت کے تین سال 1944 ؁ء میں دارالمطبین لکھنوء شہر ضلع اودھ گئے تاکہ بعض علوم اور مطالعہ مذاہب باطلہ کی تعلیم حاصل کی جائے ۔مثلاً ہندو آریہ ،شیعہ ،امامیہ ،فرقہ مرزا ئیہ اور عیسائیت وغیرہ استاد مولانا عبدالشکور فاروقی لکھنوی ان پر دیانت کی انتہا ہوتی ہے ان سے قرآن کریم کے کچھ آخری اجزا ترجمہ وتفسیرکے ساتھ پڑھے ۔ان سے شیعہ امامیہ اور اس کے علاوہ مذاہب کے رد میں بہت سی چیزیں سنیں انکی آراء ان مذاہب باطلہ کے رد میں اور ان کے روشن مشورے اصحاب مذاہب باطلہ کے ساتھ مخاصمت میں مشہور ہیں ۔حضرت مولانا عبدالشکور لکھنوی برصغیر کی ایک نمایاں علمی شخصیت تھے ۔ آپ نے حضرت صوفی صاحب کو قرآن کریم کی تفسیر تقابل ادیان ،فن مناظرہ اور افتاء میں سند تعلیم وا جازت عنائت فرمائی اور آپ نے کتاب تحفہ اثناء عشریہ کے بعض ابواب استاد

Global Journal of Management, Social Sciences and Humanities
Vol 3 (4) Oct-Dec, 2017 pp.336-351.
SSN 2520-7113 (Print), ISSN 2520-7121 (Online)
www.gjmsweb.com.editor@gjmsweb.com

مولانا عبدالسلام ابن مولانا عبدالشکور فاروقی سے پڑھے اور ان سے کتاب نہج البلاغت کے بعض خطبات بھی پڑھے استاد مولانا لال حسین اختر سے کتاب شیارتھ پرکاش کا آخری باب پڑھا وہ مبلغ اسلام اور فرقہ مرزائیہ قادیانیہ اور فرقہ آریہ ہند و غیرہ کے خلاف صاحب مناظرات مخاصمات اور مجادلات تھے ۔استاد مذ کور نے فرقہ قادیانیہ اور آریہ کے رد میں کچھ اشیاء املا بھی کروائیں ۔ صوفی عبدالحمید سواتی صاحب نظامیہ طبیہ کالج حیدرآباد دکن میں چار سال کے دوران میں ہر امتحان میں فرسٹ آئے ڈاکٹر فضل الرحمن جو انکے استاد تھے وہ عالم دین بھی تھے اور کالج کے وائس پرنسپل تھے ۔وہاں مخلوط تعلیم ہوا کرتی تھی لیکن انھوں نے ایسا نظم قائم کررکھا تھا کہ لڑکیا ں اور لڑکے علیحدہ علیحدہ بیٹھتے تھے لڑکے آگے بیٹھتے تھے اور لڑکیا ں پیچھے بیٹھتی تھیں اور استاد سب کو یکساں نظر آتا تھا تعلیم کے دوران چار سال کے طویل عرصہ میں صرف بارہ دن کالج نہ جاسکے اسکی وجہ شدید بیماری تھی ، جب انھیں طب میں گریجویشن کا سرٹیفکیٹ ملا تو ساتھ ایک او رخصوصی سرٹیفکیٹ حاضر باشی کا بھی ملا ۔آپ کے استاد ڈاکٹر عبداللہ بیگ (ایم بی بی ایس) نے کالج کے سرٹیفکیٹ کے علاوہ ایک خصوصی سرٹیفکیٹ اپنا ذاتی بھی آپ کو دیا تھا حیرت ہے اس استاد کی دوربینی پر جس نے زمانہ طالب علمی میں ہی اپنے اس شاگرد کو بصیرت کی آنکھ سے بھانپ لیا تھا ۔انھوں نے اپنے انگلش سرٹیفکیٹ میں لکھا ہے جسکا ترجمہ یوں ہے ان میں میں نے مشرق کے پرانے سکالرز کی ایک تصویر دیکھی ہے جسکا نام علم کی تاریخ میں زندہ رہے گا ۔انکی پیشن گوئی حرف بحرف پوری ہوئی اور اللہ رب العزت نے ان سے بہت علمی کام لئے ۔جامع مسجد نور اور مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ شہر کے عین وسط اور گنجان آباد محلہ فاروق گنج میں واقع ہے ۔جو گھنٹہ گھر سے صرف پچاس گز کے فاصلہ پر مغربی جانب ہے اسے شمالی جانب کے مین گیٹ کی طرف سے سیدھی گلی اسلامیہ کالج روڈ سے ملاتی ہے پانچ کنال پر مشتمل اس وسیع و عریض مسجد کے ارد گرد تین کنال مدرسہ کی تین منزلہ پر شکوہ عمارت ہے اس مسجد میں گوجرانوالہ کا سب سے بڑ جمعہ کا اجتماع ہوتا ہے اور مدرسہ پاکستان کے اولین مدارس اسلامیہ کی صف میں شمار کیا جاتا ہے ۔اب تک یہ مدرسہ صرف مقامی اور بیرونی طلباء کے لئے تھا جبکہ آئندہ سال سے جامعہ نصرۃ العلوم للبنات کی تعمیر مکمل ہونے کیساتھ مقامی طالبات کے علاوہ بیرونی طالبات کی تعلیمی سرگرمیاں بھی شروع کردے گا۔انشاء اللہ تعالیٰ اس مدرسہ کے بانی اور مہتمم صوفی عبدالحمید سواتی کی بے نظیر قربانیوں کی بدولت اللہ رب العزت نے اسے تعلیمی ،مسلکی تبلیغی،اصلاحی،سیاسی قومی اور ملی تمام میدانوں میں ایک نمایا ں مقام دیاہے ۔صوفی صاحب نے اس ادارہ کا تعلیمی لائحہ عمل اور قواعد ضوابط مرتب فرمائے اسکا نصاب تعلیم متعین کیا ۔

Global Journal of Management, Social Sciences and Humanities
Vol 3 (4) Oct-Dec, 2017 pp.336-351.
SSN 2520-7113 (Print), ISSN 2520-7121 (Online)
www.gjmsweb.com.editor@gjmsweb.com

حضرت صوفی عبدالحمید سواتی صاحب نے سورۃ الفاتحہ پر انیس دروس پیش کئے یہ سلسلہ دروس القرآن کی ابتداء تھی ۔مولانا حکیم محمد یاسین خواجہ شجاع آباد انے مضمون مادہ تاریخ والادت و وفات میں لکھتے ہیں کہ آپ کی وفات 28ربیع الاول 1424 ھ بروز اتوار بوقت 10بجے صبح 6اپریل 2008 ء 23چیت 2046گوجرانوالہ میں ہوئی آپکی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز عشاء مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ میں ادا کی گئی ۔تفسیر معالم القرآن فی دروس القرآن کے نام سے صوفی عبدالحمید سواتی کے وہ عوامی دروس قرآن کریم ہیں جو جامع مسجد نور مدرسہ نصرۃ العلوم میں آپ فجر کی نماز کے بعد ارشاد فرماتے تھے آپ کا معمول ہفتہ میں چار دن ہفتہ ،اتوار سوموار اور منگل کے دن قرآن کریم کے درس کا تھا جبکہ دو دن بدھ اور جمعرات کو حدیث کا درس اور جمعہ کے دن درس کی چھٹی لیکن اس دن جمعہ کا خطبہ ارشاد فرماتے تھے ۔ان دروس قرآن و حدیث اور خطبات کو الحاج لعل دین ایم اے نے کیسٹوں سے صفحہ قرطاس پر منتقل کیا جن پر حضرت صوفی صاحب نے نظر ثانی فرمائی بعض مقامات میں حذف وترمیم اضافہ جات اور حواشی لکھ کر انھیں شائع کرایا بلا مبالغہ یہ اس وقت اردو زبان میں دنیا کی سب سے بڑی تفسیر ہے جو پونے پانچ سو کیسٹوں میں محفوظ ہے اور تقریباً تیرہ ہزار سے زائد صفحات پر پھیلی ہوئی ہے جو بیس ضحیم جلدوں میں شائع ہوکر منصۂ شہود پر آچکی ہے اور عوام و خواص کی ضروریات پوری کررہی ہے 1981میں اسکی طباعت مکمل ہوئی ۔

معالم العرفان فی دروس القرآن کی جلد اول تفسیر سورۃ الفاتحہ پر مشتمل ہے یہ جلد سورۃ فاتحہ کے انہیں دروس پر مشتمل ہے جسمیں دس دروس ابتدائی اور اہم باتوں پر مشتمل ہیں منجملہ انکے تعوذ تسمیہ کی تفسیر اور ان کے مسائل مسائل تلاوت ،فضائل قرآن ،اصول تفسیر فاتحہ خلف الامام اور آمین جیسے اہم مضامین شامل ہیں باقی نو دروس میں سورۃ فاتحہ کی تفسیر اور اس ضمن میں بہت سے ضروری مسائل آگئے ہیں ان میں توحید باری تعالیٰ رسالت خاتم الانبیاء ﷺ عظمت صحابہ کرام اور مذاہب باطلہ کارد بھی بہت اچھے انداز میں موجود ہے ۔اس جلد میں پڑھنے والوں کی سہولت کے لئے اکثر و بیشتر مقامات پر حوالہ جات لگادئے ہیں تاکہ بوقت ضرورت اصل کتب کی طرف مراجعت ہوسکے ۔

معالم العرفان فی دروس القرآن کی جلد دوم تفسیر سورۃ البقرۃ پر مشتمل ہے جلد 496صفحات پر مشتمل ہے یہ جلد سورۃ بقرۃ کے سولہ 16رکوعات یعنی پار الم پر مشتمل ہے سورۃ بقرۃ میں سینکڑوں مضامین بیان ہوئے ہیں ۔لیکن اسکا مرکزی مضمون یہود کے غلط عقائد کابیان اور انکی تردید انکی خباثت اورتنزلی کے اسباب انکی سیاسی غلطیاں اور روحانی بیماریاں اور انکی اصلاح ہے امت مسلمہ بھی آج انہیں حالات سے دوچار ہے جس میں بنی اسرائیل تھے ۔

Global Journal of Management, Social Sciences and Humanities
Vol 3 (4) Oct-Dec, 2017 pp.336-351.
SSN 2520-7113 (Print), ISSN 2520-7121 (Online)
www.gjmsweb.com.editor@gjmsweb.com

معالم العرفان فی دروس القرآن کی جلد سوئم اس جلد میں سورۃ بقرہ کی تکمیل ہورہی ہے ۔قرآ ن کریم کی طویل ترین سورۃ کو دوحصوں میں شائع کیاگیا ہے پہلا حصہ پہلے پارے پر مشتمل ہے دوسرے حصے میں دوسرا مکمل پارہ اور تیسرا پار ہ اختتام سورۃ شامل ہوگیا ہے اس جلد میں دعوت التوحید والرسالت فرائض خمسہ ،نماز ،روزہ حج ،زکوۃ ،ایمانیات خلافت کے تمام اہم اصولو ں نظام سلطنت سیاست قانون ،خانہ داری ،جہاد فی سبیل اللہ ،صداقت قرآن ،علم القصص اور بہت سی مثالوں اور دیگر بہت سے مضامین کا ذکر ہے ۔

جلد چہارم انہی دروس کا حصہ اور مکمل سورۃ آل عمران پر مشتمل ہے اس جلد میں توحید و رسالت ایمانیات حقانیت اسلام معاشی ،معاشرتی اور اور اخلاقی اصول حرمت سود یہود و نصاری کی اسلام دشمنی غیر اسلامی ممالک سے تعلقات کے اصول اور ان سے مسلمانوں کی خارجہ پالیسی کا اچھے انداز میں ذکر موجود ہے مسیح علیہ ا لسلام ور حضرت مریم کے اہم واقعات یہودیوں اور عیسائیوں کے باطل عقائد مشنری اداروں شرک و بدعت کا رد اچھے طریقہ سے کردیاگیا ہے۔ملت ابراہیمی کے اصول مدارج ایمان کے ذکر کے علاوہ بعض معروف اسلامی شخصیات کی مختصر سوانح کا ذکر فائدہ سے خالی نہ ہوگا واقعات و قصص کا سلسلہ انتہائی مربوط ہے علاوہ ازیں چھوٹے چھوٹے سینکڑوں مفید مسائل کا بھی ضمنی طور پر بیان موجود ہے اس جلد میں بعض دروس انتہائی اہم ہیں جو مسلمانوں کے لئے بہت مفید ہیں جو انھیں ضلالت و گمراہی سے نکال کر عزت کے اعلیٰ مقام پر پہنچانے کا کام دیں گے ۔

تفسیر معالم العرفان فی دروس القرآن کی جلد 5سورۃ النساء کے79دروس پر مشتمل ہے اس سورۃ میں تدبیر منزل یعنی گھریلو زندگی اور عورتوں کے حقوق کے بارے میں بہت سے احکام انکی حکمتوں کا بیان ہوا ہے اسی ضمن میں عورت کی سربراہی کا مسئلہ بھی بیان ہوا ازدواجی زندگی اور اس سے پیدا ہونے والے مختلف الانواع مسائل کا حل واضح طور پر کردیاگیا ہے جس پر عمل پیرا ہونے سے ایک عمدہ سوسائٹی وجود میں آسکتی ہے اور فساد فی الارض کے سینکڑوں اسباب کا قلع قمع ہوجاتا ہے عبادات کی تفصیلات کے ساتھ ساتھ طہارت ظاہرہ کے احکام ،تمیم ،جنابت ،غسل کے مسائل اور طہارت باطنہ یعنی تقویٰ اور اس کے اہم ترین اصول عدل احسان تعظیم شعائراللہ اور تنظیم شعائراللہ کا مفصل بیان ہے سیاست مدینہ یعنی احکام سلطنت کے سلسلہ میں دیگر دروس کے علاوہ در س34،35بہت اہمیت کے حامل ہیں تاہم ان سب امور میں فلسفہ ولی اللہی کی چھاپ نمایاں طور پر محسوس ہوتی ہے ۔

جلد 6 میں بنیادی عقائد کی اصلاح شرک نفاق سے بچنے کی تلقین کے ساتھ ساتھ اسلامی معاشرہ میں پیش آنے والے روزمرہ کے مسائل ان کا حل ہے قسم اور اسلامی شہادت کے قوانین ،قیامت محاسبہ اور جزائے

Global Journal of Management, Social Sciences and Humanities
Vol 3 (4) Oct-Dec, 2017 pp.336-351.
SSN 2520-7113 (Print), ISSN 2520-7121 (Online)
www.gjmsweb.com.editor@gjmsweb.com

اعمال حضرت مسیح علیہ سلام کے متعلق تفصیلی بیان عیسائیوں کے غلط عقائد و نظریات کا انتہائی اچھے اور عام فہم انداز میں رد بالخصوص کھانے پینے کی چیزوں کی حلت و حرمت اور تمیم غسل وغیرہ کے مسائل کا ذکر ایسے اچھے انداز میں آگیا ہے جو دوسری تفاسیر میں شائد ہی ہے ۔اسی وجہ سے یہ دروس بہت سی خصوصیات کے حامل ہیں اس سورۃ میں تفسیر کے تمام صحیح طرق کو اپنا یا گیا ہے لیکن زیادہ تر تفسیر القرآن بالقرآن ہی کا طریقہ غالب رہاہے معاشرتی مسائل پر بھر پور تنقید کے لئے درس 23اور 52کا فی اہم ہیں۔ تفسیر معالم العرفان فی دروس القرآن کی جلد 7میں تفسیر سورۃ انعام میں حضرت صوفی صاحب نے اس بے پناہ پیچیدہ مسئلہ کو نہائت عمدہ طریقہ پر آیات قرآنیہ سے استنباط کرکے فہم اکاز میں سمجھایا ہے ۔جلد8 تفسیر سورۃ الاعراف میں توحید رسالت صداقت قرآن ایمانیات اخلاقیات ،قیامت کے علاوہ معاشرتی مسائل حلت و ہرمت کا قانون عبادات اور فاتحہ خلف الامام جیسے مضامین بھی کافی عمدہ طریقہ پر آگئے ہیں سورۃ اعراف میں چونکہ قصص کا کافی حصہ ہے تو قصص و واقعات کوبڑے اچھے پیرایہ میں مربوط طورپر یکجان بیان کردیا گیا ہے جوکہ مختلف جگہوں اور کتب سے مستثنیٰ کردیتا ہے واقعات زوال کے بہت سے مسائل سلوک و تصوف اور عروج و زوال کے بہت سے اسباب کا ذکر بھی ہے۔

معالم العرفان فی دروس القرآن کی جلد 9میں قرآنی مطالب و تفسیری نکات صحیح و مربوط واقعات فقہی مسائل مذاہب باطلہ کے احسن طریق سے رد کے علاوہ دور حاضر کے ان پیچیدہ اور گھمبیر مسائل کا منشاء ایز دی کے مطابق حال اور مسلمانوں کی پستی کے اسباب کی سیدھے سادھے آسان الفاظ میں نشاندہی یقیناًدروس القرآن کا امتیاز ہے سورۃ کا موضوع جہاد فی سبیل اللہ مقصد جہاد مجاہدین کی جماعت کو منافقین کے ٹولہ اور بنیادی خامیوں سے پاک رکھتا ہے ۔اس کے علاوہ اس جلد میں اسلام کا قانون صلح وجنگ اسلام کی خارجہ پالیسی کے اصول غزوہ حسنین احد اور غزوہ تبوک کے واقعات منافقین کی نشاندہی اور نکی سازشوں کی نقاب کشائی کے علاوہ کفر و شرک کی تردید توحید خداوندی رسالت خاتم الانبیاء علیہ سلام اور دیگر اہم مسائل کا ذکر بہت اچھے انداز میں موجود ہے ان دونوں سورتوں کے مضامین آپس میں ملتے جلتے ہیں جس میں سب سے اہم مضمون اسلام کا قانون صلح و جنگ ہے جو دونوں سورتوں میں جہاد کے بڑ ے بڑے اصول بیان کئے ہیں البتہ سورۃ انفال میں غزوہ بدر اور سورۃ توبہ میں غزوہ تبوک کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں ان دونوں سورتوں کا زمانہ نزول مختلف ہے تاہم مضامین کی مناسبت کے لحاظ سے ترتیب تلاوت میں انکو اکٹھا رکھا گیا ہے بلکہ ان دونوں کے درمیان میں بسم اللہ بھی نہیں لکھی گئی جہاد کے علاوہ دیگر متفرق مضامین بھی ان دونوں سورتوں میں بیان

Global Journal of Management, Social Sciences and Humanities
Vol 3 (4) Oct-Dec, 2017 pp.336-351.
SSN 2520-7113 (Print), ISSN 2520-7121 (Online)
www.gjmsweb.com.editor@gjmsweb.com

ہوئے ہیں ۔
ان تینوں سورتوں کا تعلق مکی دور سے ہے اور دیگر مکی سورتوں کی طرح ان میں بھی اسلام کے چار بنیادی مضامین بیان کئے گئے ہیں ۔
۱۔قرآن پاک کی حقانیت و صداقت اور اسکا ولی الہیٰ ہونا ۔
۲۔توحید خداوندی اور اسکے عقلی اور نقلی دلائل ۔
۳۔بعثت انبیاء انکا طریقہ تبلیغ اقوام کا رد عمل اور نافرمانیوں کے لئے سزا
۴۔وقوع قیامت محاسبہ اعمال اور جزا و سزا ان سورتوں کا زمانہ نزول مکی زندگی کا آخر ی حصہ معلوم ہوتا ہے جبکہ پیغمبر اسلام اور اہل ایمان کے خلاف کفار کی ریشہ دوانیاں بہت بڑھ چکی تھیں حضور ﷺ وعظ و تبلیغ کے تمام و سائل استعمال کرچکے تھے مگر قوم کی طرف سے مسلسل انکار اور ایزارسانیوں میں اضافہ ہورہا تھا اب ایک ہی صورت باقی رہ گئی تھی کہ اللہ تعالیٰ اس قوم پر بھی قہر کی نگاہ ڈالے اور جس عذات کو یہ خود اپنی زبانوں سے طلب کررہے ہیں اسکا مزہ چکھادے صوفی عبدالحمید سواتی کی تفسیر معالم العرفان فی دروس القرآن کی جلد نمبر10، 28دورس پر مشتمل ہے اس میں تصدیق رسالت قرآن پاک کی حقانیت کو بیان کیا گیا ہ اور ساتھ ہی شاہ ولی اللہ کے نظریات کوبھی بیان کیا ہے ۔ تفسیر معالم العرفان فی دروس القرآن کی جلد 11صوفی عبدالحمید سواتی کے 33دروس پرمشتمل ہے رعد بادل کی گرج کوکہا جاتا ہے چونکہ اس سورۃ میں بادلوں اور ان کی گرج کا ذکر ہے اس لئے اس سورۃ کو رعد کے نام سے موسوم کیا گیا ہے یہ سورۃ بھی مکی ہے سورۃ یوسف اور سورۃ رعدکے زمانہ نزول کی طرح ان کے مضامین بھی آپس میں ملتے جلتے ہیں ۔مکی سورتوں میں عام طور پر بنیادی عقائد توحید رسالت قیامت وغیرہ کا ذکر آتا ہے قرآن پاک کی حقانیت اور صداقت کا ذکر ہےنبوت و رسالت کے متعلق معترضین کے جوابات دئے گئے ہیں حجر ایک وادی کا نام ہے جو مکہ اور شام کے درمیان تبوک کے قریب ہے ۔معالم الفرقان فی دروس القرآن کی جلد نمبر12صوفی عبدالحمید سواتی کے 19دروس پر مشتمل ہے بخاری شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعود کا سورۃ بنی اسرائیل سورۃ کہف اور سورۃ مریم کے متعلق بیان ہے ۔
انھنّ من الغتاق الاول (6)
یہ عمدہ سورتیں میرا پرانا مال نہیں یعنی میں نے انہیں بہت پہلے سے یاد کرلیا تھا دیگر مکی سورتوں کی طرح اس سورۃ مبارکہ میں بھی زیادہ تر بنیادی عقائد ہی کا ذکر ملتا ہے اللہ تعالیٰ کی توحید کا اثبات اور شرک کی تردید ،رسالت بطور جز و ایمان قرآن پاک کی حقانیت و صداقت اور معاد یعنی قیامت کا ذکر اس

Global Journal of Management, Social Sciences and Humanities
Vol 3 (4) Oct-Dec, 2017 pp.336-351.
SSN 2520-7113 (Print), ISSN 2520-7121 (Online)
www.gjmsweb.com.editor@gjmsweb.com

سورۃ کے مضامین ہیں اس سورۃ میں اخلاقی تعلیم کا ذکر بھی ہے جو کہ انسان کی ترقی کے لئے ضروری ہے۔

معالم الفرقان فی دروس القرآن کی جلد 13صوفی عبدالحمید سواتی کے 24دروس پر مشتمل ہے پانچ سورتوں پر مشتمل سلسلہ دروس القرآن کی یہ تیرھویں جلد ہے یہ جلد اس لحاظ سے منفرد حیثیت کی حامل ہے کہ اس میں تقریباً اڑھائی پاروں پر مشتمل پانچ سورتیں طٰہ الانبیا ء الحج المومنون اور النور آگئی ہیں اس سے پہلے قرآن پاک کا اتنا زیادہ حصہ کسی جلد میں نہیں آیا ۔ان سورتوں میں سورۃ النور مکمل طور پر مدنی سورۃ ہے جبکہ سورۃ الحج کی کم و بیش چھ آیتیں مدنی اور باقی سب مکی ہیں ہر سورۃ کے مضامین اسکے زمانہ نزول کے حالات و واقعات سے مناسب رکھتے ہیں ۔

معالم العرفان فی دروس القرآن کی جلد 14صوفی عبدالحمید سواتی کے 13دروس پر مشتمل ہے نزول قرآن کے بعد اسکی تشریح و توضیع کاکام اہل اللہ ہر زمانے میں کرتے چلے آئے ہیں اور ہر سعی کنندہ نے اس بحر ز خار سے نئے نئے موتی تلاش کرنے کی کوشش کی ہے تاہم قرآن پاک کا علم و فہم بھی خداوند قدوس کی اعانت سے ہی ممکن ہے کیونکہ انسان کو قرآن کا علم بیان سکھانے والی ذات بھی وہ خود ہی ہے چودھویں جلد میں چھ سورتیں فرقان شعراء نمل قصص عنکبوت اور روم آگئی ہیں ۔جنکی کل ضخامت بھی تقریباً اڑھائی پارے ہی بنتی ہے یہ تمام سورتیں مکی زندگی کے درمیانی یا آخری حصے میں ناز ل ہوئیں ۔ان سورتوں کے مضامین بھی توحید ،رسالت معاد اور قرآن کی حقانیت ہیں تاہم عقائد اور اخلاق کی درستگی پر بھی ذور دیاگیا ہے سورۃ شعرا میں نزول قرآن کے طریقہ کار کی بھی وضاحت کی گئی ہے خدا تعالیٰ کی توحید کے اثبات اور شرک کے رد میں بہت سے عقلی دلائل پیش کئے گئے ہیں ذکر الٰہی کی فضیلت اہل کتب کیساتھ بہتر مجادلہ اور مشرکوں کے ساتھ سخت لہجہ اختیار کرنے کا حکم ہے ۔

قرآن کریم کو سمجھنا اور اسکے معانی و مطالب میں تدبر اور غور و فکر کرنا ہر مسلمان کے لئے نہائت ضروری ہے کیونکہ یہ اللہ رب العزت کا برگز یدہ اور آخری کلام ہے اس میں مومنین کے لئے رشد و ہدائت کے بیش بہا خزانے اور فوزو فلاح کے گراں قد ر انعامات ہیں یہ بھی نوح انسان کے لئے جہاں ایک مکمل قانون و دستور ہے وہاں اقوام عالم کے لئے غور و خوض کے تمام طور طریقے اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں ۔اس پر عمل پیرا ہوکر ہی اُخروی نجات کی راہ ہموار ہوسکتی ہے بلکہ دنیوی عروج و زوال بھی اس صئفہ مقدس پر عمل کرنے اور نہ کرنے سے وابستہ ہے۔

تفسیر معالم العرفان فی دروس القرآن کی سولہویں جلد پونے تین پاروں پر مشتمل ہے اس میں صورۃ زمر سورۃ مومن سورۃحم سجدہ سورۃ شوریٰ سورۃ زخرف ،سورۃد خان سورۃ جاثیہ اور سورۃ احقاف پر مشتمل

Global Journal of Management, Social Sciences and Humanities
Vol 3 (4) Oct-Dec, 2017 pp.336-351.
SSN 2520-7113 (Print), ISSN 2520-7121 (Online)
www.gjmsweb.com.editor@gjmsweb.com

ہے اس جلد میں ان نو سورتوں کی تفسیر و تشریح بیان کی گئی ہے ۔اس جلد میں سورۃ محمد سے سورۃ رحمن تک کل 9سورتوں کی تشریح درج ہے ۔سورۃ محمد کو سورۃ قتال بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس سورۃ میں اسلام کے قانون صلح و جنگ کی تفصیلات کا ذکر ہے اسی مناسبت سے اسکو سورۃ قتال بھی کہا جاتا ہے حضور نبی کریم ﷺ پر ناز ل شدہ کتاب پر ایمان لانے کو مدار ایمان و کامیابی ٹھہرانے کی وجہ سے اس سورۃ کانام محمد بھی ہے ۔اہل جنت کی کامیابی اور انعامات اور دوزخیوں کی سزا اور انکے برے انجام کا تذکرہ بھی ہے قرآن کریم میں تدبر مجاہدین اور صابرین کا ذکر اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت دنیا کی بے ثباتی اور دلی مرض نفاق کا ذکر بطور خاص ہے ۔اس جلد میں گیارہ سورتوں کی تفصیل و تشریح نہایت دلکش اور جاذب نظر پیرایہ میں سموئے ہوئے ہے ۔سورۃ الواقعہ واقعہ قیامت کے ناموں میں سے ایک نام ہے اس سورۃ میں چار بنیادی اصول توحید ،رسالت ،وقوع قیامت ،جزائے عمل قرآن کریم کی عظمت و صداقت کا بیان ہے ۔اسکے علاوہ اہل جنت کو ملنے والے بعض انعامات اور مجرموں کو ملنے والی بعض سزاؤں کا بھی تذکرہ ہے ۔اور ان کے ضمن میں بہت سے مسائل اور احکام بھی بیان ہوئے ہیں ۔حدید لوہے کو کہا جاتا ہے ۔اس میں لوہے کا ستعمال تیرھویں چوھدویں ھجری میں تو اسکا استعمال بہت بڑھ گیا ہے اس سورۃ میں دین کے بنیادی عقائد توحید اور اسکے دلائل وقوع قیامت اور جزائے عمل کے ذکر کے ساتھ رسالت کے سلسلہ میں نوح اور ابراہیم کا خاص طورپر ذکر ہے اسمیں بعض احکام مثلاً جہاد اور اسکی فضیلت اس کے لئے مال کا خرچ کرنا قرض حسنہ کی اہمیت منافقین کا انجام دل کی نرم و سختی شہدا کے مراتب اور دنیاوی زندگی کی بے ثباتی کا بھی تذکرہ ہے ۔ معالم الفرقان فی دروس القرآن کی ا نیسویں جلد سورۃ جن تامر سلت پر مشتمل ہے دروس کا یہ سلسلہ قرآن پاک کی معانی و مطالب کی حفاظت کا ایک پاکیزہ سلسلہ ہے او ر اس کے ساتھ ساتھ عصر حاضر کے پیش آمدہ جدید مسائل کا قرآن و سنت کے مطابق بہترین حل ہے دروس القرآن مولانا صوفی عبدالحمید مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ کے وہ دروس ہیں جو وہ نماز فجر کے بعد جامع مسجد نور گو جرانوالہ میں ارشاد فرماتے جس میں عوام بھی شریک ہو اور خواص یعنی تعلیم یافتہ حضرات بھی تفسیر معالم العرفان فی دروس القرآن میں جہاں تفسیری نقات فقہی مسائل اور غیر اسلامی نظامات حکومت سرمایہ داری سوشلزم کیمونزم وغیرہ باطل نظامات پر بے لاگ تبصرہ ملے گا اور انکی بنیادی خرابیوں کی نشاندہی اور اسلام کے بنیادی عقائد کی توضیح کفر و شرک و بدعات کا نہائت اچھے اور عام فہم انداز میں رد اور عصر حاضر میں مسلمانوں کی معاشی سیاسی اقتصادی ،تعلیمی او راخلاقی طورپر پستی اور تنزل اور اس کے اصلی اسباب و محرکات کی واضح نشاندہی بھی ملے گی ۔معالم العرفان فی دروس القرآن کی

بیسویں جلد سورۃ النبا تاسورۃ الناس پر مشتمل ہے قرآن پاک کو سمجھنے اوراس کے علوم سے بہرہ ور ہونے کے لئے اسکی طرف کسی قسم کی توجہ اور کسی کے تعلق کی ضرورت ہے وہ خود قرآن بیان کرتا ہے ۔اسکے خزانے سے وہی شخص مستفید ہوسکتا ہے جواہل دل ہو اور ظاہر و باطن کی پوری توجہ کے ساتھ اسکی طرف رجوع کرے تیسویں پارے کی 37میں سے 35سورتیں مکی ہیں اس دور کے مائل کفر و شرک کی تردید قرآن پاک کی حقانیت اور معاد سے آگاہ تھے تیسویں پارہ کی چھوٹی چھوٹی سورتوں میں یہی مسائل بتکرار بیان ہوئے ہیں خاص طور پر قیامت کی ہولناکیوں سے ڈرانا ان سورتوں کا خاص موضوع ہے جسے مختلف مثالوں اور مختلف انداز سے بیان کیاگیا ہے لہذا درس القرآن کی اس جلد میں ان مسائل کا بار بار بیان دراصل تکرار نہیں بلکہ تیرہ سالہ مکی زندگی پر محیط مختلف مواقع پر ایک ہی مسئلہ کامختلف انداز بیان ہے دروس الحدیث آپ کے وہ عوامی دروس حدیث ہیں جو جامع مسجد نور میں نماز فجر کے بعد ہفتہ میں دو دن بدھ اور جمعرات کو ارشاد فرماتے تھے اسی ضمن میں آپ نے بخاری شریف ،مسلم شریف ابو داؤد شریف ترمذی شریف نسائی شریف ابن ماجہ شریف موطاامام مالک الترغیب والترہیب مشارق الانوار اور مسند احمد جیسی کتابوں کا مکمل درس دیا ہے لیکن ٹیپ ریکارڈ صرف مسند احمد کا درس ہوسکا ۔ان میں سے بھی بہت سی کسیٹیں ضائع ہوگئیں ہیں ۔اس لئے اب صرف چار جلدوں میں مسنداحمد کی تقریباً ایک ہزار سے زائد منتخب احادیث کے دروس شائع ہوئے ہیں جو تقرئباً سولہ سو صفحات پر پھیلے ہوئے ہیں ان کا انداز بیان بھی بعینہ تفسیر معالم العرفان فی دروس القرآن والا ہے ۔یہ مختلف موضوعات پر نہائت شاندار اور معلومات افزاء دروس ہیں جن سے درس دینے والے حضرات اور طلباء علماء کے علاوہ عوام الناس بھر پور استفادہ کررہے ہیں ان چار جلدوں کوادارہ نشر و اشاعت مدرسہ نصرۃ العلوم نے شائع کیاہے اسکی پہلی جلد 1993میں شائع ہوئی تھی دوسری جلد اور تیسری جلد 1994میں آخری چوتھی جلد 1995 میں شائع اور اب تک اسکے کئی ایڈیشن شائع ہوچکے ہیں ۔ جامع مسجد نور مدرسہ نصرۃ العلوم میں حضرت صوفی صاحب نے 1952 ؁ء سے 2002 ؁ء تک مکمل نصف صدی خطابت فرمائی آپکے خطبات جمعہ کو 1975 ؁ء کے بعد پہلے خال خال اور پھر تسلسل کے ساتھ ریکارڈ میں محفوظ کیا جانے لگا ۔اور1995 ؁ میں آپکے خطبات کی پہلی دو جلدیں شائع ہوکر منظر عام پر آئیں ۔ پہلی جلد 376صفحات اور22خطبات پر مشتمل ہے جس میں معراج النبی ﷺ کے موضوع پر چار خطبات شب برات پر ایک رمضان المبارک پر چار عید کے موضوع پر دو شرائط بدحت پر دو قربانی کا فلسفہ اور مسائل پر ایک خطبہ اور ان کے علاوہ مختلف موضوعات پر آٹھ مزید خطبا ت شامل ہیں ۔ دوسری جلد 414 صفحات اور 29خطبا ت پر مشتمل ہے جس میں محرم الحرام ،صحابہ

Global Journal of Management, Social Sciences and Humanities
Vol 3 (4) Oct-Dec, 2017 pp.336-351.
SSN 2520-7113 (Print), ISSN 2520-7121 (Online)
www.gjmsweb.com.editor@gjmsweb.com

کرام ،عیدالفطر ،عید الاضحی قرآن کریم اور دیگر اہم موضوعات شامل ہیں گویا جلد اول اور دوم تسلسل کے ساتھ پورے ایک سال 1982 ء کے خطبات پر مشتمل ہیں ۔ تیسری جلد 384صفحات اور 26خطبات پر مشتمل ہے یہ 1996 ء میں شائع ہوئی جس میں سیرۃ النبی ﷺ صراط مستقیم کی تلاش علماء حق علماء دیوبند کی قربانیاں علم کی ضرورت اور اہمیت علم اور اہل علم وغیرہ موضوعات شامل ہیں ۔ چوتھی جلد 416صفحات اور 29خطبات پر مشتمل ہے یہ 1997میں شائع ہوئی جس میں زکوٰۃ ،صدقات کی برکات و حکمت اور ان کے احکام و مسائل ،محرکات نکاح ،ربیع الاول حیاۃ النبی ﷺ شب برات وغیرہ موضوعات شامل ہیں ۔ پانچویں جلد 488صفحات اور 45خطبات پر مشتمل 1999میں شائع ہوئی جو سیرۃ النبی ﷺ کے موضوع پر ہے اور آپﷺ کی ولادت سے لے کر نزول وحی تک کے درمیانی تمام اہم واقعات پر مشتمل ہے ۔
480صفحات اور 45خطبات پر مشتمل 2000 ء میں شائع ہوئی یہ بھی سیرۃ النبی ﷺ کے ہی موضوع پر ہے اور نزول وحی سے لے کر ہجرت مدینہ اور اس کے عوارضات کے حالات و واقعات پر مشتمل ہے گویا پانچویں جلد اور چھٹی جلد تسلسل کیساتھ سیرۃ النبی و کے موضوع پر ہے خطبات سواتی کی ان چھ جلدوں کو مکتبہ دروس القرآن نے شائع کیا ہے ۔یہ کتاب حضر ت صوفی صاحب کے ان مطبو عہ اور غیر مطبوعہ مختلف عنوانات کے مضامین اور مقالات کا مجموعہ ہے جو پاکستان کے مختلف رسائل و جرائد میں تحریر فرماتے رہے یہ 1993 ء میں 400صفحات پر مشتمل کتاب ہے جسے انکے بیٹے ریاض حسین سواتی نے مرتب کرکے شائع کیا ۔اس میں بڑے بڑے اہم علمی معلوماتی اور تحقیقی 31مضامین اور مقالات شامل ہیں ۔ جن سے اہل علم کے علاوہ عوام الناس بھی استفادہ کررہے ہیں ۔اس کتاب کو ادارہ نشرو اشاعت مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ نے شائع کیا ہے مقالات سواتی میں جو 38مضامین بیان کئے گئے ہیں پاکستان میں مولانا عبدالحمید خان سواتی نے حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی اور ان کے خانوادہ علمی کے علوم و افکار اور افادات و رسائل و کتب کی تدوین و اشاعت میں خاص حصہ لیا ہے ،صوفی عبدالحمید سواتی کا تعلق شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی اور مولاناعبیداللہ سندھی کے ذریعہ شیخ الہند مولانا محمود حسن حضرت قاسم العلوم وحجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتوی ؒ مولانا مملو ک العلی ،شاہ محمد اسحاق و شاہ محمد یعقوب دہلوی کے ذریعے حضرت عبدالعزیز واخوانہ اور ان کے والد گرامی حکیم الہند شاہ ولی اللہ محدث سے قائم ہے ۔مولانا سواتی مدظلہ علوم و معارف ولی اللہ کے شیدائی اور دیوبند کی انقلابی جماعت کے ارکان رفیع الشان کے محب و مخلص رکن ہیں ۔

Global Journal of Management, Social Sciences and Humanities
Vol 3 (4) Oct-Dec, 2017 pp.336-351.
SSN 2520-7113 (Print), ISSN 2520-7121 (Online)
www.gjmsweb.com.editor@gjmsweb.com

مصادر و مراجع

1- القرآن الکریم

2- سواتی ،عبدالکریم ،صوفی ،مولانا ،حضرت ،معالم العرفان فی دروس القرآن مکتبہ دروس القرآن فاروق گنج لاہور فروری 2008

3- زاہد ،ملک مضامین قرآن بن قطب انٹر نیشنل پاکستان)س-ن(

4- بخاری ؒ،محمد بن اسماعیل،ابو عبداللہ ،صحیح بخار ی،دارابن کثیر الیمامہ ،بیروت ھ

5- مسلم ؒ،مسلم بن حجاج ،صحیح مسلم ،دارالفکر ،بیروت ،لبنان (س-ن)

6- نسائی ؒ، احمد بن شعیب ،ابو عبدالرحمٰن ،سنس نسائی ،دارالمعروف ،بیروت ھ

7- نسائی ؒ،احمد بن علی شعیب ،ابو عبدالرحمان ،سنن الکبریٰ ،اسلامی کتب خانہ اردو بازار لاہو(ر س ن)-

8- شاہ ولی اللہ ؒ،الفوز الکبیرفی التفسیر ،صدیقی پبلی کشنز لاہور ،(س-ن)

9- صوفی عبدالحمید سواتی ترجمہ قرآن و مکتبہ دروس القرآن فاروق گنج گوجرانوالہ ۱۹۹۶ء-

10- صوفی عبدالحمید سواتی عون الخبیر شرح الفوز الکبیر فی اصول تفسیر ادار ہ نشر و اشاعت مدرسہ نضرۃ العلوم گوجرانوالہ ۲۰۰۵ء

11- صوفی عبدالحمید سواتی دروس الحدیث ادارہ نشر و اشاعت مدرسہ نضرۃ العلوم گوجرانوالہ جلد اول ۱۹۹۳ء

12- صوفی عبدالحمید سواتی دروس الحدیث ادارہ نشرو اشاعت مدرسہ نضرۃ العلوم گوجرانوالہ جلد دوم ،سوم ۱۹۹۴ء

13- صوفی عبدالحمید سواتی دروس الحدیث ادارہ نشر و اشاعت مدرسہ نضرۃ العلوم گوجرانوالہ جلد چہارم ۱۹۹۵ء

14- صوفی عبدالحمید سواتی ،شرح شمائل ترمذی مکتبہ دروس القرآن گوجرانوالہ اول ۱۹۹۷ء جلد دوم ۱۹۹۸ء

15- صوفی عبدالحمید سواتی نماز مسنون خوراداره نشر واشاعت مدرسہ نضر ۃالعلوم گوجرانوالہ ۱۹۶۶ء

16- صوفی عبدالحمید سواتی نماز مسنون کلاں ادارہ نشر و اشاعت مدرسہ نضرۃ العلوم گوجرانوالہ ۱۹۸۶ء

17- صوفی عبدالحمید سواتی خطبات سواتی مکتبہ دروس القرآن گوجرانوالہ جلد اول ،جلد دوم ۱۹۹۵ء

Global Journal of Management, Social Sciences and Humanities
Vol 3 (4) Oct-Dec, 2017 pp.336-351.
SSN 2520-7113 (Print), ISSN 2520-7121 (Online)
www.gjmsweb.com.editor@gjmsweb.com

18. صوفی عبدالحمید سواتی تشریحات سواتی الی ایسا غوبی ادارہ نشرو اشاعت مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ ۱۹۷۶ء

19. صوفی عبدالحمید سواتی مولانا عبیداللہ سندھی کے علوم وافکار ادارہ نشر و اشاعت مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ ۱۹۹۰

20. صوفی عبدالحمید سواتی الاکابر ادارہ نشریات مدرسہ نصر ۃالعلوم گوجرانوالہ جلد اول ۲۰۰۷ء

شمائل ترمذی مع اردو ترجمہ وشرح جلد اول افادات صوفی عبدالحمید سواتی لاہور طبع اول جولائی 1997 سے ء

21. ترمذی شریف ابواب رسولؐ مع اردو ترجمہ و شرح صوفی عبدالحمید سواتی مکتبہ دروس القرآن فاروق گنج گوجرانوالہ طبع اول مارچ 1998 سے ء

22. شمائل ترمذی مع اردو ترجمہ و شرح صوفی عبدالحمید سواتی مکتبہ دروس القرآن فاروق گنج گورجرانوالہ طبع اول دسمبر 1998 سے ء

23. دمغ الباطل شاہ رفیع الدین المحدث دہلوی و تقدمہ عبدالحمید سواتی نفیس پرنٹرز لاہور مارچ 1976 سے ء

24. دلیل المشرکین مع اردو ترجمہ ایضاح المومنین مولانا احمد دین بگوی مترجم صوفی عبدالحمید سواتی طباعت فائن بکس پرنٹرز لاہور جولائی 1971.

25. مولانا محمد قاسم صاحب نانا توی مقدمہ صوفی عبدالحمید سواتی فائن پکس پرنٹرز لاہور تاریخ طبع جولائی 2013.

26. الا کابر صوفی عبدالحمید سواتی زاہد بشیر پرنٹنگ پریس لاہور 1993

27. مقالات سواتی صوفی عبدالحمید سواتی زاھد بشیر پرنٹنگ پریس لاہور 1993.

28. فیوضات چینی المعروف تحفہ ابراہیمہ تالیف فارسی ترجمہ مقد صوفی عبدالحمید سواتی مبطع اشر ف پرنٹنگ پریس لاہور .

29. اسرار المجتہ شاہ رفیع الدین دہلوی ومقدمہ عبدالحمید سواتی طبع اول 1883ھ طبع دوم شعبان 143 4 سے ء ھ مطبع اشرف پریس لاہور .

30. الطاف القدس فی معرفت الطائف النفس شاہ رفیع الدین محدث دہلوی ترجمہ صوفی عبدالحمید سواتی طبع اول 1964ء طبع دوم ستمبر 1993 زاہد بشیر پرنٹنگ پریس لاہور

31. تشریحات سواتی علیٰ ایسا غوبی مع مقدمہ مفیدہ صوفی عبدالحمید سواتی معارف پرنٹنگ پریس گنج

Global Journal of Management, Social Sciences and Humanities
Vol 3 (4) Oct-Dec, 2017 pp.336-351.
SSN 2520-7113 (Print), ISSN 2520-7121 (Online)
www.gjmsweb.com.editor@gjmsweb.com

بخش روڈ لاہور ۔

32۔ مجموعہ رسائل شاہ رفیع الدین تالیف شاہ رفیع الدین محدث دہلوی مرتب صوفی عبدالحمید سواتی طبع الول جنوری 1992 دوم فروری 1993سوم جولائی 2013ء فائن پرنٹنگ پرنٹر لاہور ۔

33. 1995عقیدہ الطحاوی ،(احمد بن محمدبن سلامہ الازوی المصوری اطحاوی)
ترجمہ صوفی عبدالحمید سواتی طباعت فروری 2004مطبع ایس ایم اشتیاق پریس لاہور ۔